شفیق الدین فاروقی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل جناب دکتور عبد اللہ عمر نصیف اور افغان عبوری حکومت کے صدر جناب پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی کی دار العلوم تشریف آوری

۲ رجون ۱۹۸۹ء بروز جمعہ! رابطہ عالم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جناب دکتور عبد اللہ عمر نصیف جب گذشتہ دنوں پاکستان کے دورے پر تشریف لائے تو انہوں نے از خود مرکز علم دار العلوم حقانیہ کے تعارفی اور مطالعاتی دورہ اور دار العلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا ــــــــــ عرب علماء، سکالروں اور اپنے رفقاء سمیت دار العلوم حقانیہ حاضر ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ اور دار العلوم کے اکابر اساتذہ و مشائخ نے ان کی تشریف آوری کو دار العلوم کی علمی و دینی خدمات اور بین الاقوامی سطح پر اس کا اعتراف قرار دیتے ہوئے اسے خوش آئند قرار دیا۔ چنانچہ موصوف حسب وعدہ معینہ وقت پر بروز جمعۃ المبارک تقریباً ایک بجے دار العلوم حقانیہ تشریف لائے تو دار العلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق، نائب مہتمم مولانا حافظ انوار الحق، طلبہ و اساتذہ، اکابر علماء، معززین شہر اور جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی و پارلیمانی راہنماؤں مولانا قاضی عبد اللطیف سینیٹر، مولانا شہید احمد ایم این اے، مولانا نعمت اللہ ایم این اے نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ طلبہ نے دو رویہ کھڑے ہو کر استقبالیہ فلک شگاف نعروں سے افیاف مکرم کے لیے دیدہ و دل بچھا دیے۔

جناب دکتور عبد اللہ عمر نصیف کے ارکان وفد میں افغان عبوری حکومت کے صدر جناب پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی، جناب شیخ عبد المجید زندانی وزیر الیمنی، جناب شیخ فتحی مصری کے علاوہ کئی ایک نامور عرب سکالر اور دانشور بھی شامل تھے ــــــــ مہمانوں نے مولانا سمیع الحق مدظلہ کی معیت و راہنمائی میں سب سے پہلے تعلیم القرآن حقانیہ ہائی سکول کا معائنہ کیا۔ نصاب تعلیم، طلبہ کی تربیت، اساتذہ کا تعلیمی طریق کار اور طلبہ کی دینی شکل و صورت اور ذہانت اور نظم و ضبط دیکھ کر بے حد بے حد متاثر ہوئے اور اپنے مختصر خطاب میں انہیں بڑے حوصلہ افزا کلمات سے نوازا ــــ وہاں سے فارغ ہوئے تو دار العلوم کے مختلف شعبہ جات، دفتر اہتمام، دار الافتاء، مؤتمر المصنفین، ماہنامہ الحق، شعبہ تخصص فی الفقہ، دار الحفظ و التجوید کا اجمالی معائنہ